امور داخل۔ کی وزارت

کرن ریجی جوکے ـ اتھوں این آئی ڈی ایم کا سنگِ بنیاد

Posted On: 17 FEB 2017 7:57PM by PIB Delhi

نئی دہفرور10امورداخلہ کے وزیر مملکت جناب کرن ریجی جو نے آج یہاں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیزاسٹر مینجمنٹ(این آئی ڈی ایم) کا سنگ بنیاد رکھا۔ کرن ریجی جو نے کہا کہ ہندوستان ایک بڑا ملک ہےاوردنیاہندوستان سے یہ توقع رکھتی ہےکہ وہ قدرتی آفات سے نمٹنے میں قائدانہ رول ادا کرے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ سال 2003 میں این آئی ڈی ایم کوتسلیم کیاگیااوراس کےبعدسال 2005یں اس کو قانونی حیثیت دی گئی اور قدرتی آفات کے تئیں ہندوستان کے عدم محفوظ ہونے کے تناظر میں اب این آئی ڈی ایم کا رول بہت زیادہ اہم ہو گیا ہے۔انہوں نے کہاکہ این آئی ڈی ایم نے اپنی محنت سے ایک طویل سفر طے کیا ہےاورانہوں نے اس امید کا اظہار بھی کیا کہ این آئی ڈی ایم مستقبل میں نئی اونچائیوں پر پہنچے گا۔ کرن ریجی جو نے کہا کہ این آئی ڈی ایم کا سنگ بنیاد رکھنا محض ایک آغاز ہے۔ ہوں نے کہا کہ این آئی ڈی ایم قومی اہمیت کا حامل ایک ادارہ ہے۔انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ وزارت داخلہ این آئی ڈی ایم کی صلاحیت سازی میں پیش رفت کےلئے اسے ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔

سازی میں پیش رفت کےلئے اسے ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔
اس موقع پر بولتے ہوئے این ڈی ایم اے کے رکن سکریٹری جناب آر کے جین نے کہا کہ کسی بھی ادارے کواچھا بنانے کے لئے ضروری ہےکہ اس کی اپنی عمارت ہو۔ اس سے اسٹاف اور افسران کا حوصلہ مزید بڑھے گا۔ جناب آر کے جین نے کہاکہ نیشنل ڈیزاسٹررسپانس ضروری ہےکہ اس کی اپنی عمارت ہو۔ اس سے اسٹاف اور افسران کا حوصلہ مزید بڑھے گا۔ جناب آر کے جین نے کہاکہ نیشنل ڈیزاسٹررسپانس

اس موقع پر ہوںتے ہوئے ہیں دی ایم ایک کے لیے رکل شعریکری جانب ار کے جین کے کہا کہ کہ کسی بھی ادارے کو پھا بات کے کے کتے ضروری ہےکہ اس کی اپنی عمارت ہو۔ اس سے اسٹاف اور افسران کا حوصلہ مزید بڑھے گا۔ جناب آر کے جین نے کہاکہ نیشنل ڈیزاسٹررسپانس (این ڈی آر ایف)، نیشنل ڈیزاسٹرمینجمنٹ اتھارٹی(این ڈی ایم اے) اور این آئی ڈی ایم قدرتی آفات کے شعبے میں ایک ٹیم کی حیثیت سے کام کریں گے۔ انہوں نے کمیونٹیز کی شراکت داری پر بھی زور دیا۔انہوں نے مشورہ دیا کہ این آئی ڈی ایم کو کمیونٹیزکی ٹریننگ اور ان کی صلاحیت سازی پر بہت زیادہ توجہ دینی چاہئے اور اپنی رسائی کو بڑھانے کے لئے دیگر ایجنسیوں(نجی اور سرکاری) کے ساتھ سراکت داری بھی کرنی چاہئے۔ اس موقع پر ایم ایچ اے، این آئی ڈی ایم، این ڈی ایم اے اور این بی سی سی(انڈیا)لمیٹیڈکےسینئرافسران موجودتھے۔

هو بودي*ت* 1J-774

(Release ID: 1482996) Visitor Counter: 2

▲

f 💆 🖸 in